رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نوٹ ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ | اتوار ۲۷ ذیقعد ۱۴۰۱ھ ، ۲۷ تبوک ۱۳۶۰ ہش ، ۲۷ ستمبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۱۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۴ تبوک ستمبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"عام طبیعت اچھی ہے لیکن دانت میں درد کی تکلیف ہے"

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر اور کمزوری زیادہ ہو جانے کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

- میری بڑی بیٹی عزیزہ سیدہ رشیدہ بانو اہلیہ مکرم سید ظہور احمد صاحب ۱۸/۶۲۲ سمن آباد کراچی نمبر ۳۸ کا گذشتہ دنوں اپریشن ہوا ہے احباب سے بچی کی صحت کاملہ کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(سید احمد علی نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ)

- میرے ماموں جان مکرم رشید احمد صاحب جاوید سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۹ پنیار کچھ عرصہ سے بیمار ہیں اور سول ہسپتال سرگودھا میں زیر علاج ہیں احباب کرام سے موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(نعمت اللہ بشارت، مربی سلسلہ)

- مولانا برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ ملتان کو ۱۳ تاریخ کو موٹر سائیکل کی ایک بیل گاڑی سے ٹکر ہونے کی وجہ سے چھاتی میں سخت چوٹ آئی ہے۔ ڈاکٹر نے بتایا ہے کہ ریڑھ کے مہرہ ۴، ۵، ۶ پر شدید چوٹ آئی ہے۔ اب انہیں کم از کم تین ہفتے تک سخت بستر استعمال کرنے اور حرکت سے منع کیا گیا ہے۔

احباب کرام مکرم مربی صاحب کی صحت کاملہ کے لیے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(عبدالشکور سیکرٹری اصلاح وارشاد ملتان)

- عزیز بھائی محمد اسلم قریشی مبلغ جارج ٹاؤن (گیانا) کی طرف سے بذریعہ تار اطلاع ملی ہے کہ ۷ ستمبر کو اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک بیٹی عطا کی مگر وہ ۱۴ ستمبر کو اچانک ہی وفات پا گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ عزیز و اقارب سے دور دیارِ غیر میں انہیں یہ صدمہ اکیلے برداشت کرنا پڑا۔ قارئین کرام دعا فرمائیں خدا تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ ہر شر سے بچائے اور خیر سے حصہ وافر عطا فرمائے اور جس مقصد کے حصول کے لیے اپنے پیارے آقا کے حکم کی تعمیل میں وہ مگن ہیں اس میں ہر قدم پر انہیں عظیم الشان کامیابی سے نوازے۔ آمین۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سعیدہ سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

بَحْرِ حِكْمَت کے موتی، جَوَامِعُ الْكَلِمِ جَوَاهِرُ الْكَلَام

چاہیئے کہ ہر صبح تمہارے لیے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی

دنیا کی لعنتوں سے مرت ڈرو وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے ہی دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں

ارشاد باری تعالیٰ

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۔ (البقرہ: ۱۴۹)

ترجمہ: اور ہر ایک (شخص) کا ایک (نہ ایک) مطمح نظر ہوتا ہے جسے وہ (اپنے آپ پر) مسلط کر لیتا ہے سو (تمہارا مطمح نظر یہ ہو کہ) تم نیکیوں (کے حصول) میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ

(بخاری کتاب الایمان باب ۴)

ترجمہ:۔ ابی موسیٰؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ صحابہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ اسلام کا کونسا عمل سب سے بہتر ہے فرمایا اس شخص کا عمل جس کی زبان اور جس کے ہاتھ سے مسلمان سلامتی میں رہیں۔

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس

"تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر۔ عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے اُن کی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے اُن پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اسی کے ہو جاؤ اور اسی کے لیے زندگی بسر کرو اور اس کے لیے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو۔ کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لیے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لیے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مرت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں۔"

(کشتیٔ نوح صفحہ ۱۵-۲۰)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل رحمت نگر ربوہ ● قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۷ ذیقعدہ ۱۴۰۱ھ

۲۷ تبوک ۱۳۶۰ ہش

تربیتِ نسواں

تعلیم نسواں یعنی عورتوں کی تربیت اتنی اہم اور ضروری چیز ہے کہ بہت سے لوگوں کو عام طور پر اس کا احساس بھی نہیں ہوتا لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ عورتوں کی تربیت انتہائی اہم اور ضروری ہے اور سیدنا حضرت المصلح الموعود نے اس نکتے پر اتنا زور دیا ہے کہ حیرانی ہوتی ہے اور اس سے یہ صحیح طور پر معلوم ہو جاتا ہے کہ درحقیقت عورتوں کی تربیت جماعت احمدیہ کی ترقی اور مستقبل میں دین حق کے عالمگیر غلبہ کے لئے لازمی ہے۔

عورتوں کی تربیت پر آج ہی زور نہیں دیا جا رہا بلکہ آج سے چودہ سو سال سے زائد عرصہ پیشتر ہمارے پیارے نبی رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی اس پر بہت زور دیا تھا اور عورتوں کی صحیح تربیت کرنے والے کو جنت کی بشارت دی تھی۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا حضرت المصلح الموعود نے یوں ذکر فرمایا ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔

"عورتیں تعلیم حاصل کر کے ثواب حاصل کر سکتی ہیں۔ جیسا کہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے تم روزے رکھتے ہو تم نمازیں پڑھتے ہو۔ لیکن اس دنیا میں تمہیں اس کا بدلہ نہیں ملتا۔ اس لئے میں آخرت میں تم کو اس کا بدلہ دوں گا۔ تم اپنے لڑکوں کو تعلیم دلواتے ہو۔ وہ پڑھ کر نوکر ہوتے ہیں تمہیں کھلاتے ہیں پہناتے ہیں تو تم نے ان کو تعلیم دلوانے کا بدلہ پا لیا۔ لیکن جو لڑکی کی تعلیم پر تم خرچ کرتے ہو اس کا ثواب تمہیں اس دنیا میں نہیں ملتا۔ اس کے لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص کی دو لڑکیاں ہوں اور وہ ان کو اعلیٰ تعلیم دلواتا ہے اور ان کی اچھی تربیت کرتا ہے تو وہ جنت میں جائیگا۔ تو یہ لڑکیوں کی تعلیم کے لئے جنت کا وعدہ ہے مگر لڑکوں کے لئے نہیں۔ یہ تربیت کا کام معمولی نہیں۔ تمہیں خود علم ہوگا تو دوسروں کو علم سکھ دوگی۔ اس لئے تم پہلے خود تعلیم حاصل کرو تا اپنی اولادوں کی صحیح معنوں میں تربیت کر سکو تم لوگوں کا فرض ہے کہ جس قدر جلدی ہو سکے اپنی تعلیم و تربیت کا خیال کرو اگر دینی تعلیم کی طرف توجہ نہ کروگی تو قوم درست نہیں ہوگی اور یقیناً سلسلہ کی جو خدمت تمہارے ذریعہ ہو سکتی ہے اور جو معمولی خدمت نہیں وہ تم سے بالکل نہیں ہو سکے گی۔"

(تقریر حضرت مصلح موعود ۲۷ دسمبر ۱۹۳۸ء بر موقعہ جلسہ سالانہ خواتین قادیان)

اس اقتباس کے آخری فقرہ پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ عورت اپنی تربیت کے ذریعہ سلسلہ کی عظیم خدمت بجا لا سکتی ہے اور یہ خدمت اتنی عظیم ہے کہ گویا جماعت احمدیہ کی اصلاح کا سارا انحصار خواتین پر ہو جاتا ہے۔ یہ بات بڑی اہم اور قابل غور ہے کہ ساری جماعت کو خرابیوں سے پاک کرنا عورتوں کی ذمہ داری قرار دی گئی ہے۔ یہ بات حیران کن ہے لیکن حضرت مصلح موعود نے یہی بات فرمائی ہے۔ حضور فرماتے ہیں:

"اصل ذمہ داری عورتوں پر بچوں کی تعلیم و تربیت کی ہے اور یہ ذمہ داری جہاد کی ذمہ داری سے کچھ کم نہیں۔ اگر بچوں کی تربیت اچھی ہو تو قوم کی بنیاد مضبوط ہو جاتی ہے اور قوم ترقی کرتی ہے۔ اگر ان کی تربیت اچھی نہ ہو تو قوم ضرور ایک نہ ایک دن تباہ ہو جاتی ہے۔ پس کسی قوم کی ترقی اور تباہی کا دارومدار اس قوم کی عورتوں پر ہی ہے۔ اگر آجکل کی مائیں اپنی اولادوں کی تربیت اسی طرح کرتیں جس طرح صحابیات نے کی تو کیا یہ ممکن نہیں تھا کہ ان کے بچے بھی ویسے ہی قوم کے جانثار سپاہی ہوتے۔ جیسے کہ صحابیات کی اولادیں تھیں اگر آج بھی خدانخواستہ جماعت احمدیہ میں کوئی خرابی واقعہ ہوئی تو اس کی عورتیں ہی ذمہ دار ہونگی۔" (الازھار لذوات الخمار صفحہ ۳۲۷)

حضرت مصلح موعود کا یہ قول عورتوں کے لئے اور دیگر احباب جماعت کے لئے خصوصی توجہ کا مستحق ہے۔ کیونکہ حضور نے عورتوں کے کاندھوں پر انتہائی عظیم ذمہ داری ڈال دی ہے اور ان کو گویا کہ جماعت کی اصلاح کا ذمہ دار بنا دیا ہے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ احمدی عورتوں کو اپنی اصلاح کرنے اور اپنی تربیت کرنے کی توفیق دے تاکہ جماعت احمدیہ ہمیشہ ہی ہر قسم کی خرابیوں سے محفوظ و مامون رہے آمین

قربانی کا ایک انوکھا تصور

عشاق نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے دلوں میں قربانی کا کیا تصور جاری و ساری تھا یہ عشق و محبت کی اس داستان کا دلوں کو بے خود کر دینے والا ایک باب ہے۔ کیا صحابہ نبی رضوان اللہ علیہم اجمعین کسی جنت کی خواہش کرتے تھے۔ کیا وہ خود کو دوزخ کی آگ سے بچاتے تھے۔ یا کیا وہ دنیا میں اس کا اجر طلب کرتے تھے؟ اس سوال کا جواب ہم آپ کو مندرجہ ذیل واقعے سے دیتے ہیں۔

جنگ احد کا واقعہ ہے جنگ ختم ہوگئی اور زخمیوں کو سنبھالنے کا کام شروع ہو گیا تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنگ کے دوران سعدؓ بن ربیع انصاری کو تلواروں اور نیزوں کے درمیان گھرا دیکھا تھا ان کا پتہ کرو۔ صحابہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سننے کے بعد گئے اور میدان جنگ میں ادھر ادھر تلاش کیا مگر ناکامی ہوئی۔ کسی نے پوچھا کہ انہیں کس طرح تلاش کیا۔ تلاش کرنے والے نے بتایا کہ آوازیں دیں مگر کوئی جواب نہ ملا۔ اس پر اس نے کہا کہ جا کر یوں کہو کہ

"اے سعدؓ بن ربیع! مجھے خدا کے رسول نے تمہاری طرف بھیجا ہے۔"

انہوں نے اسی طرح سے جا کر لاشوں میں گھوم پھر کر آواز دی۔ اس پر انہوں نے ایک سر کو کچھ بلند ہوتے ہوئے دیکھا اور پھر ایک دھیمی سی آواز سنی "کون ہے؟ میں یہاں ہوں"۔ تلاش کرنے والے صحابیؓ نے کہا کہ مجھے خدا کے رسول نے تمہاری طرف بھیجا ہے کہ تمہاری حالت کی اطلاع آپؐ کو دوں۔

جانتے ہیں کہ اس وقت اس جانثار اور فدائی صحابی نے جو کہ موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا تھے مرنے سے چند لمحے پہلے کیا جواب دیا۔ یہ جواب سننے اور یاد رکھنے اور روح کی گہرائیوں میں اتار لینے کے قابل ہے۔ حضرت سعد بن ربیع نے جواب دیا۔

"خدا کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کو میرا اسلام عرض کرنا اور کہنا یا رسول اللہ نبیوں کے متبعین کی قربانی کی وجہ سے جو ثواب نبیوں کو ملتا ہے۔ اللہ اس بارہ میں آپ کی آنکھ سب سے زیادہ ٹھنڈی رکھے۔"

سبحان اللہ! سبحان اللہ! کیا عجیب تصور ہے قربانی کا! کیا دلکش خیال ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ میری جان آپؐ پر قربان! میں اپنے بچوں کی یتیمی اور بیوی کی بیوگی کو کس لئے برداشت کر رہا ہوں؟ اس لئے کہ اللہ تعالےٰ میری اس قربانی کا ثواب بھی آپؐ کو دے دے! اور میری اس قربانی کا مقصد اور منتہا کیا ہے؟ جنت کا حصول؟ دوزخ کی آگ سے نجات؟ واہ واہ! یا اسی دنیا میں اپنے متعلقین کے لئے اجر۔ نہیں! کچھ بھی نہیں۔ میری قربانی کا مقصد صرف یہ ہے کہ اس قربانی کا ثواب اللہ کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کو مل جائے۔

دنیا بھر کی تاریخ گواہ ہے کہ ایثار و فدائیت کی یہ قیامت تک پوری آب و تاب سے جگمگانے والی مثالیں صرف اور صرف نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اور متعلقین میں ملتی ہیں۔ خدا تعالےٰ ہم کو بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

مومن قوی دل ہوتا ہے

سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:

"مومن قوی دل ہوتا ہے اس لئے کہ اس کا بھروسہ خدا پر ہوتا ہے۔ پس اگر مصائب آئیں تو وہ اسکو پست ہمت نہیں بناتیں بلکہ وہ مصائب میں اور بھی قدم آگے بڑھاتا ہے اور اس کا ایمان پہلے سے اور زیادہ مضبوط ہوتا ہے۔ اور سچ پوچھو تو ایمان کا مزہ اور لذت انہی دنوں میں آتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۴۳ و صفحہ ۴۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلمہ طیبہ کی حقیقت اور توحید باری تعالیٰ کی معرفت

مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد
مربی سلسلہ ساہیوال

اللہ تبارک و تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ وَ عَمَّ نَوَالُہٗ رب العالمین اور واحد و قہار خدا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی پاک کامل اور عالمگیر کتاب قرآن مجید میں جا بجا توحید باری تعالیٰ کا ذکر کر کے لوگوں کو ایک خدا پر ایمان لانے اور اس کی عبادت کرنے اسکی معرفت حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے اور مختلف مقامات پر ہستی باری تعالیٰ کے قاطع دلائل اور روشن نشانات و معجزات کا ذکر فرما کر اپنی مخلوق کے ایمانوں کو تازہ کیا ہے اور توحید باری تعالیٰ کی معرفت کو اجاگر کیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَ الْاٰخِرَةِ ۔ وَ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

(قصص ۷۱)

اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ کی ذات ایسی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ابتدائے آخرینش میں وہ تعریف کا مستحق تھا اور آخرت میں وہی تعریف کا مستحق ہوگا۔ سب بادشاہت اسی کے قبضہ میں ہے اور تم کو اس کی طرف لوٹ کر جانا ہوگا

فرمایا۔ لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

(قصص ۸۹)

اللہ کے سوا کسی معبود کو مت پکارو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر ایک چیز ہلاک ہونے والی ہے۔ سوائے اس کے۔ جس کی طرف سچی اس (یعنی خدا تعالیٰ) کی توجہ ہو۔ حکم اسی کے اختیار میں ہے۔ اور تم سب اس کی طرف لوٹائے جائے جاؤ گے۔

فرمایا قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۔ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

تو انہیں کہہ کہ میں صرف تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں فرق صرف یہ ہے کہ میری طرف یہ وحی نازل کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے پس جو شخص اپنے رب سے ملنے کی امید رکھتا ہو اسے چاہیئے کہ نیک اور مناسب حال کام کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔

اللہ تعالیٰ کے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو جس اعلیٰ رنگ میں اور جن دلائل قاطعہ اور براہین ساطعہ اور نشانات عالیہ اور معجزات کاملہ کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی کامل اور سچی توحید اور اس کی معرفت تامہ کا سبق سکھایا ہے اس کی نظیر پہلے انبیاء علیہم السلام میں ہرگز نہیں پائی جاتی۔

اس امر میں کوئی شک نہیں کہ تمام انبیاء علیہم السلام وقتاً فوقتاً توحید باری تعالیٰ کی تعلیم دینے کے لئے یعنی ایک خدا خالق، مالک، رب العالمین پر کامل ایمان لانے اور اس کی کامل معرفت حاصل کرنے کیلئے مخصوص لوگوں کی طرف مبعوث ہوتے رہے ہیں اور اپنے اپنے دائرہ میں اپنی بعثت کے اس مقصد میں کامیاب ہوتے رہے مگر بعد میں ان کے ہی متبعین اور ان کے ماننے والوں نے توحید کا سبق بھلا دیا۔ اور بعض نے اپنے رسولوں اور نبیوں کو ہی خدا بنا لیا جو ایک خدا کی تعلیم دینے کیلئے مبعوث ہوئے تھے۔ مثلاً آجکل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا بنانے کے لئے عیسائی پادری حضرات تن من دھن کی بازی لگائے ہوئے ہیں۔ حالانکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے ماننے والوں کو ہمیشہ ایک خدا پر ایمان لانے کی تعلیم دی تھی اور اپنے آپ کو خدا نہیں بلکہ خدا کا بھیجا ہوا یعنی رسول کے طور پر بنی اسرائیل کے سامنے پیش کیا۔ چنانچہ یوحنا باب ۱۷ آیت ۳ میں ہے:۔

"وہ تجھ خدائی واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہے جانیں (یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو رسول (یعنی بھیجا ہوا) قرار دیا گیا ہے۔ نہ کہ خدا۔

اسی طرح مرقس باب ۱۲ آیت ۲۹۔ ۳۰ میں ہے۔

"خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔ اور تو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے محبت رکھ"

گویا حضرت عیسیٰؑ نے اپنے ماننے والوں کو ایک خدا ماننے اور اس کے لئے ہر چیز قربان کرنے کی تعلیم دی ہے۔ عیسائی لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اس لئے خدا مانتے ہیں کہ ان کا باپ نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ان کے اس عقیدہ کی تردید کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ

(آل عمران ع ۷)

اس آیت کریمہ کی تشریح میں سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ (اللہ تعالیٰ ان پر سلامتی نازل فرمائے) فرماتے ہیں:۔

"نصاریٰ نے ایک عقیدہ پکڑا تھا کہ حضرت عیسیٰؑ چونکہ بے باپ کے ہیں لہٰذا یہ خصوصیت ان کی خدائی کی پختہ دلیل ہے اور یہ ان کا مسلمانوں پر ایک بھاری اعتراض تھا اور اس سے وہ حضرت عیسیٰؑ میں ایک خصوصیت ثابت کر کے ان کی خدائی کی دلیل پکڑتے تھے۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کے جواب میں ان کا یوں منہ توڑا اور ان کا رد یوں بیان کیا کہ

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ

یعنی اگر حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش اعجازی رنگ میں پیش کر کے تم اس کی خدائی کی دلیل ٹھہراتے ہو تو پھر آدمؑ بطریق اولیٰ خدا ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس کا نہ باپ نہ ماں اس طرح سے اول آدمؑ کو بڑا خدا مان لو پھر اس بات کو عیسیٰؑ کی خدائی کی دلیل ٹھہرانا"

(الحکم جلد ۱۲ ۴۲ ۱۹۰۸ء)

عیسائیوں کی اپنی کتاب عبرانیوں میں ملک صدق سالم بادشاہ کے متعلق لکھا ہے:

"یہ ہے باپ بے ماں بے نسب نامہ نہ اس کی عمر کا شروع نہ زندگی کا آخر بلکہ خدا کے بیٹے کے مشابہ ٹھہرا"

(عبرانیوں باب ۷ آیت ۳)

گویا ملک صدق سالم جسے صلح کا بادشاہ کہا جاتا ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے بھی بڑا خدا بننے کا حق رکھتا ہے۔ کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صرف باپ کے نہ ہونے کی وجہ سے خدا بننے کا حق رکھتے ہیں تو ملک صدق سالم بادشاہ کو بدرجہ اولیٰ خدا بننے کا حق ہے کیونکہ نہ ان کی ماں نہ ان کا باپ نہ ان کا نسب نامہ نہ ان کی زندگی کی ابتدا نہ انتہا۔ مگر عیسائی حضرات ان کو خدا نہیں مانتے بلکہ ایک ایسے شخص کو خدا مانتے ہیں جو کہ ایک عورت کے بطن سے پیدا ہوا۔ حوائج انسانیہ کا محتاج موت کا شکار ہوا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں عیسائیوں کے اس عقیدہ کی تردید کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ (مائدہ - ۷۳،۷۲)

یعنی جو لوگ کہتے ہیں کہ یقیناً اللہ مسیح ابن مریم ہے وہ بلاشبہ کافر ہو گئے ہیں۔

فرمایا۔ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

(مائدہ ۷۴)

جن لوگوں نے کہا ہے کہ اللہ یقیناً تین میں سے ایک ہے وہ یقیناً کافر ہو گئے اور سوائے ایک معبود (یعنی اللہ تعالیٰ) کے کوئی دوسرا معبود نہیں۔

اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے دیگر انبیاء جیسے کرشن اور بدھ بھی ایک خدا، خالق، مالک، رب العالمین حی و قیوم کی تعلیم دینے کے لئے ایک خدا پر ایمان لانے اور اسی کی عبادت کرنے کی تلقین کرتے رہے مگر ان کے بعد ان کو ہی خدا بنا کر ان کی مورتیاں بنانے لگے ان کی پوجا کرنے لگے اور ان سے مرادیں مانگنے لگے۔

اسلام کا مذہب ایسا ہے کہ اس میں داخل ہونے کے لئے یہی تعلیم دی گئی ہے کہ

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ"

پر ایمان لایا جائے یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں کوئی مطلوب نہیں کوئی مقصود نہیں اور یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے صرف اسلام ہی کو یہ بڑی شان اور خاص امتیاز بخشا ہے کہ صرف اسی کا کلمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ہے۔ اور کسی مذہب کا کلمہ نہیں ہے۔ کبھی کسی یہودی نے یہ نہیں کہا کہ ہمارا کلمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ ہے۔ اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہ ہی کبھی عیسائی نے یہ کہا ہے کہ ہمارا کلمہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ ۔
ہے نہ ہی ان کی کتابوں میں یا ان کے لٹریچر میں ان کا کوئی کلمہ درج ہے ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ ہے کہ آپ ہی کو کلمہ اللہ عطا ہوا ہے اور کسی نبی یا رسول کو کلمہ نہیں دیا گیا۔ پس اسلام کے کلمہ میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا حصہ اس لئے بیان ہوا کہ توحید کا اقرار بنیادی اور دائمی صداقت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے ساتھ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اس لئے ملایا گیا کہ یہ امر ظاہر کیا جائے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا نہیں بلکہ اس کے بندہ اور رسول ہیں اور محمد رسول اللہ کی نبوت و رسالت اور آپ کا لایا ہوا دین اسلام قیامت تک جاری اور ساری رہے گا اور جسطرح اللہ تعالیٰ کا نام ہمیشہ قیامت تک قائم رہے گا ۔ اسی طرح محمد رسول اللہ کا نام بھی قائم رہے گا مگر خدا کے رسول اور نبی ہونے کے لحاظ سے ۔ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسا دین اسلام اور شریعت لائے ہیں ۔ جو کامل عالمگیر اور زندہ اور تمام علوم کی جامع ، ہدایت ، نور اور برکات کی حامل ہے اب آئندہ اسلام کے سوا کوئی اور مذہب کوئی اور دین کوئی اور کلمہ قبول نہیں کیا جائے گا ۔

وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْہُ

کلمہ طیبہ کی حقیقت

ایک پادری کو کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔ پر اعتراض کا جواب دیتے ہوئے سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ (اللہ تعالیٰ ان پر سلامتی نازل فرمائے) کلمہ طیبہ کی حقیقت اس کے فوائد و فیوض و برکات کے تذکرہ میں فرماتے ہیں:۔

" آپ کا یہ کہنا کہ حضرت مقدس نبوی کی تعلیم یہ ہے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہنے سے گناہ دور ہو جاتے ہیں یہ بالکل سچ ہے اور یہ واقعی حقیقت ہے کہ جو محض خدا کو واحد لاشریک جانتا ہے اور ایمان لاتا ہے کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی قادر یکتا نے بھیجا ہے تو بے شک اگر اس کلمہ پر اس کا خاتمہ ہو تو نجات پا جائے گا ۔ آسمانوں کے نیچے کسی کی خودکشی سے نجات نہیں ہرگز نہیں اور اس سے زیادہ کون پاگل ہوگا کہ ایسا خیال بھی کرے مگر خدا کو واحد لاشریک سمجھنا اور ایسا مہربان خیال کرنا کہ اس نے نہایت رحم کر کے دنیا کو ضلالت سے چھڑانے کے لئے اپنا رسول بھیجا جس کا نام محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے یہ ایک ایسا اعتقاد ہے کہ اس پر یقین کرنے سے روح کی تاریکی دور ہوتی ہے ۔ اور نفسانیت دور ہو کر اس کی جگہ توحید لے لیتی ہے ۔ آخر توحید کا زبردست جوش تمام دل پر محیط ہو کر اسی جہان میں بہشتی زندگی شروع ہو جاتی ہے ۔ جب تم دیکھتے ہو کہ نور کے آنے سے ظلمت قائم نہیں رہ سکتی ۔ ایسا ہی جب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا نورانی پرتو دل پر پڑتا ہے تو نفسانی ظلمت کے جذبات کالمعدوم ہو جاتے ہیں ۔ گناہ کی حقیقت بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ سرکشی کی طوفانی سے نفسانی جذبات کا شور و غوغا ہو جس کی متابعت کی حالت میں ایک شخص کا نام گنہگار رکھا جاتا ہے اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے معنی جو لغت عرب کے موارد استعمال سے معلوم ہوتے ہیں وہ یہ ہیں کہ لَا مَطْلُوْبَ لِیْ وَلَا مَحْبُوْبَ لِیْ وَلَا مَعْبُوْدَ لِیْ وَلَا مُطَاعَ لِیْ اِلَّا اللّٰہُ یعنی بجز اللہ کے اور کوئی میرا مطلوب نہیں اور محبوب نہیں اور معبود نہیں اور مطاع نہیں اب ظاہر ہے کہ یہ معنی گناہ کی حقیقت اور گناہ کے اصل منبع سے بالکل مخالف پڑے ہیں پس جو شخص ان معنی کو خلوص دل کے ساتھ اپنی جان میں جگہ دے گا تو بالضرورت مفہوم مخالف اس کے دل سے نکل جائے گا ۔ کیونکہ ضدین ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتیں ۔ پس جب نفسانی جذبات نکل گئے تو یہی وہ حالت ہے جس کو سچی پاکیزگی اور حقیقی راست بازی کہتے ہیں اور خدا کے بھیجے ہوئے پر ایمان لانا جو دوسرے جز کلمہ کا مفہوم ہے اسکی ضرورت یہ ہے کہ تا خدا کے کلام پر بھی ایمان حاصل ہو جائے کیونکہ جو شخص یہ اقرار کرتا ہے میں خدا کا فرمانبردار بننا چاہتا ہوں اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کے فرمانوں پر ایمان لاوے اور فرمان پر ایمان لانا بجز اس کے ممکن نہیں کہ اس پر ایمان لاوے جس کے ذریعہ سے دنیا میں فرمان آیا پس یہ حقیقت کلمہ کی ہے ۔ "

(نور الفرقان نمبر ۲ صفحہ ۴۴-۴۵)

ہمارے پیارے آقا و سردار سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیارے خدا ذوالعرش خالق ارض و سماء سے بے نظیر و بے مثال محبت کی اور اس کی خالص عبادت و جاں نثاری و فاداری اور مخلوق خدا کی خدمت و شفقت ظاہر فرمائی ۔ اس سے حضورؐ ہی کو حق پہنچتا تھا کہ حضورؐ کو سرور کائنات فخر موجودات سید ولد آدم سید الاولین والآخرین اسوہ حسنہ کاملہ خاتم النبیین شفیع المذنبین سرتاج دوجہاں نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم جسے رفیع الدرجات و اعلیٰ مراتب سے سرفراز فرمایا جاتا ۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی نقشہ توحید قائم رہنے اور دنیا میں توحید قائم کرنے کے لحاظ سے اس آیت کریمہ میں بیان فرمایا ہے

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ قُلْ اَغَیْرَ اللّٰہِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّھُوَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ

(انعام ۱۶۳ تا ۱۶۵)

تو اُن سے کہہ دے کہ میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اس امر کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں تو کہہ کہ کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو رب کی حیثیت میں طلب کروں حالانکہ وہ ہر ایک چیز کی پرورش کرنیوالا ہے ۔

سیدنا حضرت بانی احمدیت (اللہ تعالیٰ ان پر سلامتی نازل فرمائے) توحید قائم کرنے کے لحاظ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارفع مقام بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

" یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے ۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا ' اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا ۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع انسان کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اسکی مرادیں اسکی زندگی میں اسکو دیں وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کہ کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے وہ انسان نہیں بلکہ ذریت شیطان ہے کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے جو اس کے ذریعے سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے ۔ ہم کیا چیز ہیں اور ہماری کیا حقیقت ہے ۔ ہم کافر نعمت ہوں گے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اسی نبی کے ذریعہ سے پائی اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اسی کامل نبی کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی ہے "

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۱۸-۱۱۹)

سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ (اللہ تعالیٰ ان پر اپنی رحمت و سلامتی نازل فرمائے) اپنی بعثت کی غرض و غایت ہی توحید کو دنیا میں پھیلانا بیان فرمائی ہے ۔ چنانچہ حضرت اقدس فرماتے ہیں ۔

" خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے "

(رسالہ الوصیت صفحہ ۶)

ہماری عاجزانہ دعا ہے کہ ہمارا پیارا خدا خود ہی ہمیں کامل ایمان اور کامل محبت اور کامل معرفت عطا فرمائے اور اپنے پیارے حبیبؐ کی کامل محبت ہمارے دلوں میں کوٹ کوٹ کر بھر دے ہم اس کے احقر الغلمان ہیں ۔

۔ آمین ثم آمین ۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولوی عبدالرحمان صاحب انور مرحوم کی یاد میں

مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب فاضل سابق مبلغ ہالینڈ و انڈونیشیا حال مقیم لندن

محترم مولوی عبدالرحمن صاحب انور کی اچانک وفات نہ صرف اُن کے اپنے عزیزوں کے لئے۔ بلکہ جماعت کے بہت سے افراد کے لئے رنج و غم کا باعث ہوئی۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

اللہ تعالیٰ انہیں غریقِ رحمت کرے۔ اور اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطاء فرما دے۔ آمین

خوش قسمت تھا وہ وجود جس کو زندگی بھر اپنے پیارے امام حضرت المصلح الموعود کا قرب اور انکے بعد موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت کی سعادت حاصل رہی اور پھر وفات کے بعد بھی یہ شرف حاصل ہوا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خود ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بلکہ باوجود سفر کی تھکاوٹ کے اپنے آرام کو قربان کرتے ہوئے حضور اقدس نے اپنے خادم کو آخری سعادت بخشی اور اُن کے حق میں دُعا فرمائی و ذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔ اللہ تعالیٰ مرحوم پر اپنے فضلوں کی بارش کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین

میری آخری ملاقات اپنے بھائی جان محترم سے (جن کی ذات سے مجھے ایک خصوصی تعلق شروع سے ہی رہا ہے کیونکہ میرے بچپن کا ایک خاصہ عرصہ قادیان میں انہی کے زیرِ سایہ گزرا) ان کی وفات سے کوئی اڑھائی سال قبل ۷۹ء کے شروع میں ربوہ میں ہوئی۔ ان سے یہ میری ملاقات کوئی دس سال کے بعد تھی۔ اُس وقت ان کی صحت اپنی عمر کے لحاظ سے بفضل اللہ تعالیٰ اچھی ہی تھی۔ باوجود اس کے کہ بڑھاپے کے آثار کچھ ضرور تھے مگر اپنی روزمرہ کی مصروفیات میں مناسب حد تک فعّال تھے اور حتی المقدور اپنے آپ کو دینی خدمات میں مصروف رکھتے تھے۔ چنانچہ مجھے یاد ہے کہ ان دنوں وہ محلہ دارالرحمت وسطی میں بطور قائمقام صدر محلہ کے خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ کیونکہ مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب صدر محلہ ان دنوں یورپ آئے ہوئے تھے۔ محترم انور صاحب مرحوم اپنے فرائض کی سرانجام دہی کے خیال سے کوشش کرتے کہ ساری نمازیں مسجد جاکر ہی ادا فرما دیں۔ اور جماعت کے حالات سے باخبر رہیں۔ محترم جناب انور صاحب سے میری ملاقات۔ طالبعلمی کے زمانہ کے بعد بڑے بڑے لمبے وقفہ کے بعد ہوتی رہی۔ کیونکہ تبلیغ کے ضمن میں مجھے اکثر طور پر ملک سے باہر ہی رہنا پڑتا رہا۔ ایک دفعہ تو پورے بارہ سال کا عرصہ گزر گیا مگر اس لمبے عرصے کی جدائی کے باوجود انکی محبت اور ہمدردی میں کبھی کوئی فرق نہ آیا۔ بلکہ اُن کے برادرانہ جذبات بالکل وہی رہے اور میری عدم موجودگی میں برابر میرے بچوں کا اچھی طرح خیال رکھتے رہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی بہتر جزاء عطا فرما دے۔

محترم بھائی جان مرحوم سے تعلق رکھنے والوں کا حلقہ مرکز میں بھی اور باہر کام کرنے والے مبلغین کے ساتھ بھی بہت وسیع تھا۔ مگر جہاں تک محکمانہ ذمہ داریوں کا تعلق ہے اُن کا سلوک سب کے ساتھ یکساں تھا۔ کوئی بڑا ہو یا چھوٹا۔ اپنا عزیز ہو یا غیر۔ سب کے ساتھ انکا سلوک اپنے اندر مساوی رنگ لئے ہوئے تھا۔ بڑوں کا اور بزرگوں کا ادب اور احترام ضرور تھا اور پوری طرح تھا مگر اپنی پوزیشن سے انہوں نے نہ کبھی خود کوئی فائدہ اٹھایا اور نہ کبھی کسی اور کو ہی اسکی جرأت دلائی۔ بس ایک ہی مقصد تھا جو اُن کے دل پر محیط تھا اور وہ تھا اپنے آقا کی فرمانبرداری اور سلسلہ کی ہمدردی اور دن رات ان کا بچھونا یہی تھا اور اسی بے لوث جذبۂ خدمت پر وہ آخر دم تک قائم دائم رہے۔

میرے وقفِ زندگی اور ٹریننگ کا زمانہ اکثر طور پر ان کی زیرِ نگرانی ہی گزرا ہے۔ اسی طرح ہمارے والد صاحب محترم حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب پوتلوی (سابق امیر جماعت سرگودھا شہر) جو حضرت اقدس کے صحابہ میں سے تھے۔ (آپ کی بیعت ۱۹۰۱ء کی تھی) جب اپنی ملازمت سے فارغ ہو کر مرکز میں آگئے اور خدمت دین کے لئے خود کو وقف کیا تو حضور المصلح موعود نے انہیں دارالضیافت میں انچارج مقرر فرمایا۔ یہ ادارہ چونکہ تحریک جدید کے زیر اہتمام تھا۔ اس لئے اس کی نگرانی طبعاً مکرم بھائی جان انور صاحب کے ذمہ تھی مگر اس تمام عرصہ میں مگر بھائی جان کا سلوک میرے ساتھ یا محترم والد صاحب مرحوم کے ساتھ قطعاً قطعاً کسی رنگ کے امتیاز کا یا کسی رعایت کا نہ تھا بلکہ اپنے اندر بالکل ایک مساوی رنگ لئے ہوئے تھا جو نظام کی روح کے اعتبار سے بہت قابلِ قدر تھا میں اس امر کا خود تجربہ رکھتا ہوں اور عینی شاہد ہوں کہ جب کبھی شاذ طور پر مجھے یا حضرت والد صاحب مرحوم کو تھوڑی بہت رخصت کی ضرورت پڑتی تو ایسا نہیں تھا کہ گھر میں میں نے یا ابا جان مرحوم نے اپنی ضرورت کا اظہار کیا اور چھٹی ہو گئی۔ نہیں بلکہ حضور المصلح الموعود کی تربیت کا اثر یہ تھا کہ بھائی جان مرحوم ہمیشہ یہ کہتے کہ اس بارہ میں درخواست لکھ کر میرے کوٹ کی جیب میں ڈالدیں اور پھر اجازت ہے۔

وقف کے بعد ٹریننگ کا ایک خاصہ عرصہ قادیان میں میں نے دارالواقفین میں گزارا ہے۔ ٹریننگ کا یہ ادارہ تحریک جدید ہی کی نگرانی میں تھا چنانچہ اس سارے عرصہ میں میرے ساتھ اپنے بھائی جان کا طرزِ عمل ایسا ہی رہا نہ کبھی کوئی ناجائز فائدہ یا سہولت حاصل کرنے کی جرأت ہوئی۔ نہ کبھی انہوں نے جرأت دلائی۔ بلکہ بھائی ہونے کی وجہ سے حجاباً بعض دفعہ جائز سہولتوں سے بھی محروم ہی رہا ہوں گا۔ ورنہ میرے دوسرے ساتھی بعض دفعہ بعض معروف اُن سے بعض سہولتیں جو جائز رنگ کی ہی تھیں حاصل کر لیا کرتے تھے۔

پھر دفتری امور میں حساب کتاب کو اور مالی امور کو بھی بڑا دخل ہوتا ہے کہ اس کے بغیر دفتری امور کو انجام دینا ناممکن ہے۔ جہاں تک میرا تأثر ہے۔ ان معاملات میں بھی وہ بہت محتاط تھے اور حتی المقدور مالی معاملات کو پوری دیانتداری اور اخلاص کے ساتھ زندگی بھر انجام دینے کی کوشش فرماتے رہے۔ طبیعت میں قناعت تھی۔ سادگی تھی سلسلہ کی خیر خواہی تھی۔ اور اپنے آقا کی اطاعت کا جذبہ۔ انہیں اپنے کام سے ہی بس کام ہوتا اور اس کے لئے دن اور رات میں کوئی فرق نہ ہوتا۔ وہ اپنے آپ کو ہر قربانی کے لئے ہر وقت تیار رکھتے اور ہر فرض کو اپنی طرف سے پوری سمجھ کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش فرماتے۔ گو انسان آخر انسان ہے فرائض کی انجام دہی میں اگر اُن سے کبھی کوئی خرد گذاشت ہو جاتی تو اس کے نتیجہ میں اپنے آقا کی طرف سے جو بھی اصلاحی یا تربیتی ہدایت ملتی اُس پر وہ پورے اخلاص اور ایمان کے جذبہ کے ساتھ بخوشی عمل پیرا ہوتے اور یہ وفاداری ان کی دل سے ہوتی اور جہاں تک ممکن ہوتا اپنا وقت تعمیلِ ارشاد کے علاوہ دعا اور استغفار میں گزارتے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اُن کا یہ قابلِ قدر جذبہ میری طبیعت پر نہایت گہرے طور پر اثر انداز ہے اور نیکی اور سعادتمندی کا یہی طریق دراصل برکات الٰہی کا موجب ہے۔

حضور اقدس المصلح موعود کے قرب میں اور آپ کی معیت میں محترم جناب انور صاحب کو ایک بہت لمبا عرصہ کام کرنے کا موقعہ ملا۔ معلوم یہی ہوتا ہے کہ حضور آپ کے کام سے مطمئن ہی تھے۔ ورنہ شاید اس قدر لمبا عرصہ آپ کو یہ سعادت حاصل نہ ہو سکتی۔ مزید برآں بعض دوسرے فرائض اور حضور کی روزمرہ کی نوازشات کے علاوہ حضور اقدس نے محترم انور صاحب کو ایک ایسی خاص نوازش اور ایک ایسے انعام سے نوازا جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے ایسا ہے کہ شاید کسی اور کو یہ فخر کم ہی نصیب ہوا ہو حضور نے مستقل طور پر محترم مرحوم انور صاحب کے لئے پچھتر روپے ماہوار کا ایک انعام زندگی بھر کے لئے مقرر فرمایا۔ جس کا آپ کے الاؤنس وغیرہ سے کوئی تعلق نہ تھا۔ چنانچہ جہاں تک میرا علم کام کرتا ہے یہ انعام زندگی بھر آپ کو ملتا رہا۔ جس سے آپ کی فدائیت کا اور ہمت اور جرأت سے خدماتِ دینیہ بجا لانے کا اور آپ کے خلوص کا اندازہ ضرور ہو جاتا ہے۔ خصوصاً اس لحاظ سے بھی۔ کہ انعام مقرر کرنے والا کوئی معمولی انسان نہ تھا۔ اُس زمانہ میں جب حضور نے آپ کو اس انعام سے سرفراز فرمایا مادی لحاظ سے بھی یہ رقم بے وقعت نہ تھی۔ مگر انعام کی حیثیت۔ خواہ وہ چیز مادی لحاظ سے کسی قیمت کی بھی ہو اس کی قدر و منزلت۔ اس کی سرفرازی اور عزت افزائی کے لحاظ سے بہت ہی مختلف ہوتی ہے اور یہ محض اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ آپ اس انعام کے مستحق قرار دیئے گئے۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ فدائیت اور خلوص کے اس جذبہ کو آپ کی اولاد میں اور آپ کے عزیزوں میں قائم رکھے اور اُن کے لئے برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

جہاں تک میرے مشاہدہ کا تعلق ہے۔ مکرم انور صاحب مرحوم (اللہ انہیں غریقِ رحمت کرے) بڑی ہمت اور محنت سے کام کرنے والے وجود تھے۔ فارغ بیٹھنے کے عادی نہ تھے اور نہ انہیں کسی کام کے کرنے سے عار تھا علمی کاموں سے لے کر انہیں گھر کے چھوٹے چھوٹے دستی کاموں کے کرنے میں بھی کبھی کوئی دقت یا کوئی ذہنی مشکل محسوس نہ ہوتی۔ ہر کام کو وہ پوری دلچسپی سے کیا کرتے۔

(باقی)

اخبار خود خیر دکر پڑھیں اور دوسروں کو پڑھنے کی تلقین کریں

(منیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی زیادہ سے زیادہ کر کے مرکز میں بھجوائیں (مہتمم مال)

سالانہ اجتماع لجنہ مرکزیہ

لجنہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۳، ۲۴ اور ۲۵ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو منعقد ہوگا۔ جس میں ہر شہر، قصبہ یا گاؤں جہاں پر لجنہ کی تنظیم قائم ہے کی نمائندگی لازمی ہے۔

ہر ضلع کی صدر لجنہ اپنی ضلع کی لجنات سے رابطہ قائم کرے اور انہیں اجتماع میں شمولیت کی تحریک کرے۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ربوہ)

ایک ضروری گذارش

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر اطفال الاحمدیہ کا ایک انعامی مقابلہ زیر انتظام مجلس انصار اللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ منعقد کیا جاتا ہے اور ہر دو مجالس اعلیٰ ترین پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعام دیتی ہیں۔ ناظمین اضلاع اور زعماء اعلیٰ انصار اللہ سے گذارش ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں سے کم از کم ایک طفل کو بطور نمائندہ اس انعامی مقابلہ کے لیے پوری تیاری کے ساتھ بھجوائیں۔ زعماء حضرات بھی اس طرف توجہ فرمائیں اور اطفال کو نصاب سے مطلع کر کے ان کو تیاری کی تلقین کریں۔ مقابلہ کے لیے نصاب یہ ہے:۔

ترجمہ نماز و اذان۔ سورۃ البقرہ کی ابتدائی ۱۷ آیات زبانی۔ نیز آخری پارہ کی دس سورتیں زبانی۔ اسلام کے بنیادی عقائد۔ خلفائے راشدین اولین و آخرین کے نام اور مختصر تعارف۔ پانچ صحابہ اولین و آخرین کے نام اور مختصر تعارف۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پانچ کتب کے نام اور پانچ الہامات مع ترجمہ۔ درثمین کے ۱۵ اشعار زبانی۔ پانچ اسلامی ممالک اور ان کے دارالحکومت کے نام۔ مکہ مکرمہ۔ مدینہ منورہ، قادیان اور ربوہ کا مختصر تعارف۔

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

شکریہ احباب

محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ مرزا شہاب الدین صاحب آف چک ۵۵۹ ب احمد آباد حال دارالعلوم غربی ربوہ ۳/۸۱ کو وفات پا گئی تھیں۔ بہت سے احمدی و دیگر احباب افسوس اور تعزیت کے لئے تشریف لائے اور بعض نے خطوط کے ذریعہ اظہار تعزیت کیا جن کا فرداً فرداً جواب نہیں دیا جا سکا اس لئے بذریعہ الفضل تمام احباب کا مشکور ہوں۔

احباب سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کیلئے دعا فرمائیں۔ نیز لواحقین کو صبر جمیل حاصل ہونے کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(مرزا محمد اسلم ٹمبر مرچنٹ۔ ریلوے روڈ۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے ہم زلف مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب آف ملتان مختصر سی علالت کے بعد ۶۱ سال کی عمر میں بتقضائے الٰہی ۱۲ ستمبر کو ۱½ بجے شب وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق نماز جنازہ محترم صوفی غلام محمد صاحب نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترم صوفی صاحب نے ہی دعا کروائی۔

چوہدری عبداللطیف صاحب مرحوم بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ انتہائی ملنسار، خوش اخلاق تھے۔ چوہدری صاحب مرحوم نے اپنے پیچھے پہلی زوجہ سے چھ لڑکیاں اور دو لڑکے چھوڑے ہیں جن میں سے تین لڑکیاں شادی شدہ ہیں اور تین لڑکیاں کالج میں زیر تعلیم ہیں۔ بڑا لڑکا امریکہ میں انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ چھوٹا لڑکا مارگلہ ریسٹورنٹ چلا رہا ہے۔

مرحوم کی دوسری زوجہ سے صرف ایک لڑکی عمر ۷ سال ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور چوہدری صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

(عبدالرشید غنی۔ ایم۔ ایس۔ سی دارالرحمت ربوہ)

ٹائپسٹ کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں ایک ٹائپسٹ کی آسامی خالی ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے عمدہ ٹائپسٹ کی ضرورت ہے۔ امیدوار اپنی درخواستیں معہ سرٹیفکیٹ نظارت دیوان میں جلد پیش کر دیں۔ تاکہ ان کا ٹسٹ لیا جا سکے۔

تنخواہ کا گریڈ میٹرک پاس کے لئے ۵۰۸-۱۴/۳۴۰-۱۲-۲۸۰
اور گریجوایٹ (تمام مضامین) کے لئے ۶۰۶-۱۸/۳۹۰-۱۴-۳۲۰
اور ٹائپ الاؤنس ۳۰/ روپے ہے اس کے علاوہ دیگر مراعات۔ علاج۔ امداد گندم امداد سرما حسب قواعد دی جاتی ہیں۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

مجالس انصار اللہ ماہانہ رپورٹ کارگذاری بروقت مرکز میں بھجوائیں (قیادت عمومی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۷۷۵

میں صوبیدار میجر فخر اقبال شبلی ولد ملک محبوب عالم صاحب قوم اعوان پیشہ فوجی ملازمت عمر ۴۴ سال پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳-۲-۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱- رہائشی مکان مالیتی پندرہ ہزار روپے (Rs 15,000) جس میں میرا ۱/۲ حصہ ہے۔

۲- زرعی زمین بارانی ۱۰ کنال ۱۰ مرلے مالیتی -/۱۲۰۰ روپے تقریباً

اس وقت مجھے مبلغ -/۸۸۵ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ -/۱۲۵ روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد: صوبیدار میجر فخر اقبال شبلی، محمودہ ضلع راولپنڈی۔

گواہ شد: صوبیدار ملک وزیر حسین ولد ملک فیروز خان صاحب زعیم مجلس انصار اللہ محمودہ ضلع راولپنڈی۔

گواہ شد: ملک میران بخش ناصر صدر جماعت احمدیہ محمودہ ضلع راولپنڈی۔

مسل نمبر ۲۴۷۷۶

میں وزیر بیگم زوجہ صوبیدار میجر فخر اقبال صاحب شبلی قوم اعوان پیشہ گھریلو کام کاج عمر ۴۴ سال پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳-۲-۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱- نقد -/۲۲۰۰ روپے

۲- طلائی کانٹے وزنی ایک تولہ مالیتی -/۲۳۰۰ روپے

۳- حق مہر بذمہ خاوند ایک ہزار روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ دو صد پچاس روپے ماہوار بصورت ملازمت اور جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: وزیر بیگم زوجہ صوبیدار میجر فخر اقبال صاحب شبلی محمودہ ضلع راولپنڈی

گواہ شد: صوبیدار میجر فخر اقبال شبلی خاوند موصیہ۔

گواہ شد: ملک میران بخش صدر جماعت احمدیہ محمودہ ضلع راولپنڈی

پیارے بچو!

کیا آپ اپنے اجتماع میں ہونے والے علمی و ورزشی مقابلوں میں بھرپور حصہ لینے کے لیے تیاریاں کر رہے ہیں؟

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال احمدیہ)

درخواستِ دُعا

۱- ۲۴ اپریل ۸۱ء کو میرے ماموں مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب بیٹن روڈ لاہور کے بازو میں فریکچر ہوگیا تھا جو کہ تاحال ٹھیک نہیں ہوسکا۔ پہلے تو ڈاکٹروں نے ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کے درمیان ایک NAIL بھی لگائی تھی جو کہ اب اپریشن کے ذریعہ نکال دی گئی ہے اور بازو پر پھر پلستر لگا دیا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ وہ میرے ماموں جان کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(نصیرہ ظفر اہلیہ حیدر علی ظفر مربی سلسلہ ڈیرہ غازیخان)

۲- خاکسار کے چچا چوہدری محمد خورشید صاحب ساکن کوٹ میرزا جان تحصیل و ضلع گوجرانوالہ سخت بیمار ہیں۔ ان کی گردن میں بڑی سی گلٹی نکلی ہوئی ہے جس کی وجہ سے سخت تکلیف ہے۔ ڈاکٹروں نے کینسر بتایا ہے۔ میو ہسپتال میں بھی بارہ دن تک زیرِ علاج رہے ہیں احباب میرے چچا کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرماویں۔ جزاکم اللہ

(چوہدری عزیز الرحمٰن مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ چک ۵۵۹ گ۔ب ضلع فیصل آباد)

۳- میری اہلیہ عرصہ نو ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ کافی علاج کروانے کے باوجود کوئی نمایاں فرق نہیں پڑا اور بیماری بدستور موجود ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ اہلیہ صاحبہ کی صحتِ کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔

(اقبال احمد۔ دارالعلوم جنوبی۔ ربوہ)

۴- ۱۶ ستمبر کو جلتو ڈرگ روڈ کراچی کے ایک خادم عزیزم مبشر احمد کھوکھر موٹر سائیکل کے ایک حادثہ میں شدید زخمی ہوگئے ہیں دائیں بازو پر پلاسٹر لگایا گیا ہے اور مختلف زخموں کو ٹانکے لگا کر پٹی کی گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔

(محمد سلیم سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈرگ روڈ۔ کراچی)

۵- میرے بڑے بھائی مکرم عبدالحی صاحب جو تقریباً ڈیڑھ ماہ سے بعارضہ یرقان و خرابی جگر بیمار ہیں اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اپریشن کامیاب ہوگیا ہے۔ پہلے سے صحت بھی کافی اچھی ہے لیکن کمزوری ابھی تک محسوس کرتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(امۃ السبوح نواب شاہ (سندھ)

۶- خاکسار کا بھانجا عزیزم مدثر نذر بعمر ۴ سال شدید بخار میں مبتلا ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہوگئی۔ نیز خاکسار کے بہنوئی آجکل پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے عزیز کی کامل و عاجل صحت اور مکرم بھائی صاحب کی پریشانیوں کے دور ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

(چوہدری مجید احمد چیمہ۔ داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ)

۷- خاکسار ایک عرصہ سے بیمار چلا آرہا ان دنوں کمزوری کچھ زیادہ ہے احباب جماعت سے کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شہزادہ محمد عثمان عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۸- عاجز کئی غم و الم اور پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے غم و ہم اور پریشانیوں کو دور فرما کر میرے دلی مقاصد کو پورا کرے۔

(چوہدری عمر حیات احمدی ۵۸/۳ ٹکڑا ضلع فیصل آباد)

۹- میری ہمشیرہ محترمہ سیدہ بشیر اختر صاحبہ زیروی ہیڈ معلمہ چک ۵۶ گ ب دو ماہ سے کمر اور ٹانگوں کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں جس کی وجہ سے چلا بھی نہیں جاتا کافی علاج کروایا گیا مگر تاحال افاقہ نہیں ہوا ان دنوں بیماری تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ اور افراد خاندان حضرت اقدس سے گذارش ہے کہ اپنی شب و روز کی دعاؤں میں ہمشیرہ صاحبہ کی بحالی صحت کے لئے بھی دعائیں فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سید شریف احمد شاہ زیروی۔ گیلانی محلہ جڑانوالہ)

۱۰- میرے ماموں حبیب اللہ صاحب کی چھوٹی صاحبزادی جس کی عمر تقریباً ایک سال ہے کی ایک ٹانگ مفلوج ہوگئی ہے۔ تمام اہل خانہ بہت پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو کامل و عاجل شفاء سے نوازے (آمین)۔

(شفیق احمد متعلم سندھ ایگریکلچر یونیورسٹی ٹنڈو جام سندھ)

۱۱- خاکسار عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا چلا آرہا ہے اور بعض پریشانیاں بھی لاحق ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جملہ پریشانیوں سے نجات بخشے اور کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوم لائف تعلیم القرآن کلاس

احباب لاہور کیلئے معلمین قرآن کریم تیار کرنے کی کلاس کا اجراء

لاہور میں برمکان مکرم مرزا صفدر جنگ ہمایوں ۱۴ - ایڈورڈ روڈ لاہور ایک عرصہ سے ہوم لائف تعلیم القرآن کلاس برائے خواتین جاری ہے جس کے اس وقت ۱۹۸۰ اسباق ختم ہو چکے ہیں۔ گذشتہ تعطیلات موسم گرما کے دوران ایک خصوصی کلاس دو ماہ کیلئے مردوں کیلئے بھی جاری کی گئی جس کی بخیر و خوبی تکمیل پر ۳۱ اگست کو مکرم جناب چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور مع دیگر بزرگان سلسلہ بھی شرکت اور دعا کیلئے تشریف لے آئے۔ انہوں نے کلاس کا آخری سبق جسے بلیک بورڈ پر باقاعدہ طور پر تحریر کیا گیا تھا ملاحظہ کرنے کے بعد ارشاد فرمایا کہ ان اسباق میں کچھ اضافہ کر کے ایسے طور پر تعلیم دی جا سکتی ہے کہ شریک ہونے والے طلباء نہ صرف اپنی ذات کے لئے استفادہ کر سکیں بلکہ وہ معلمین بن کر اس سلسلہ کو آگے بھی جاری رکھ سکیں۔ چنانچہ تجربتاً کلاس کو ایک سال مزید جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی۔

مکرم امیر صاحب کے اس ارشاد کی تعمیل میں یکم ستمبر ۱۹۸۱ء سے اس قسم کی ایک کلاس مردوں کے لئے بھی جاری کر دی گئی ہے۔ تعلیم بلیک بورڈ پر لکھ کر دی جاتی ہے۔ جسے احباب اپنی کاپیوں پر نقل کرتے ہیں۔ طرز تعلیم ایسا ہے کہ کسی ایک سبق میں شرکت بھی مفید ہے۔ احباب کرام اور خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اس کلاس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ آجکل کے موسم کے اعتبار سے اوقات تعلیم حسب ذیل ہیں۔

۱۔ مردوں کیلئے۔ صبح ۶-۱۵ تا ۷-۱۵

۲۔ خواتین کیلئے صبح ۷-۱۵ تا ۸-۰۰

(کنوینر۔ ناصرہ بیگم دختر مرزا صفدر جنگ ہمایوں نمبر ۱۴ - ایڈورڈ روڈ لاہور)

ضروری اعلان

دیکھا گیا ہے کہ بعض احباب اپنے کاروباری اداروں یا دکانوں کے لئے بزرگان کے نام استعمال کر رہے ہیں مثلاً

"نور ---------- " یا " فضل عمر ---------- "

یہ بات مناسب نہیں۔ ان بزرگان کے نام کاروبار یا تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کرنا کسی بھی طور درست نہیں ہے۔

اس اعلان کے ذریعہ جملہ احباب کو اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ ایسے نام تجارتی اغراض کے لئے استعمال نہ کریں۔ جن دوستوں نے ان بزرگان کے اسماء گرامی کے نام پر اپنے کاروباری اداروں یا دکانوں کے نام رکھے ہوئے ہیں ان سے بھی گذارش ہے کہ وہ جلد تر اپنے نام تبدیل کر لیں۔

(ناظر امور عامہ)

"بچے ہو جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازہ کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا"

(کشتی نوح)

ہوالشافی

تشخیص مرض ہو چکی؟

ہر دوا کچھ عرصہ بعد بے اثر ہو جاتی ہے؟

کیورز۔ CURES کی فہرست میں سے اس بیماری کی کیور تلاش کریں۔ مثلاً بواسیر کے لیے PILES CURE دمہ کے لیے ASTHMA CURE وغیرہ مرض کا نام بتا کر قریبی دوا فروش سے متعلقہ کیور طلب کریں۔ انشاء اللہ مسلسل بڑھتی ہوئی (2000-1000 - ۱۰ ہزار اور لاکھ) طاقت کے چار کیپسولز سے شفا ہوگی۔ فی کیور -/15

تفصیلی لٹریچر اور معلومات مفت طلب کریں۔

کیور ریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

لاہور - کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۷ / ۶۰۶

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا دوسرا سالانہ کنونشن

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پاکستان کا دوسرا سالانہ کنونشن مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۸۱ء بروز سوموار منعقد ہوگا۔ توقع ہے کہ امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ حضرت اقدس از راہ شفقت طلبہ سے خطاب فرمائیں گے اور اس کنونشن کو برکت اور رونق بخشیں گے۔ امید ہے حسب سابق احمدی طلبہ بکثرت اس کنونشن میں شریک ہوں گے

یاد دہانی: گزشتہ کنونشن کے جو فیصلہ جات ہوئے تھے متعلقہ عہدیداران اُن پر تعمیل کی رپورٹ ساتھ لائیں۔

اس کنونشن کے انتظامات کے لئے ایک آرگنائزنگ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے

کنوینر	خالد مسعود
سیکرٹری	کریم الدین احمد
ممبر	منور احمد نعیم
ممبر	محمد احمد اشرف
ممبر	خواجہ نصیر احمد

تمام خط و کتابت مشورے اور شوریٰ کے لئے تجاویز اس پتہ پر ارسال کریں۔

خالد مسعود c/o ایوان محمود ربوہ

امتحان کمیشن صدر انجمن احمدیہ برائے محررین

دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں کارکنان درجہ اوّل و دوم (محررین) کی ضرورت ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ کام کرنے کے خواہشمند ہوں تعلیمی قابلیت کم از کم مولوی فاضل، میٹرک اور بی۔ اے تمام مضامین پاس ہونے چاہییں۔ ایسی درخواستیں ۲۰/۸۱ تک ناظر دیوان صدر کمیشن کو موصول ہو جانی چاہییں۔ درخواست میں مندرجہ ذیل کوائف درج کئے جائیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

۱۔ نام امیدوار معہ ولدیت و مکمل پتہ۔

۲۔ تاریخ پیدائش ۳۔ تعلیمی قابلیت معہ فوٹو اسٹیٹ کاپی سند

۴۔ سابقہ تجربہ ۵۔ صحت کے متعلق ڈاکٹری سرٹیفکیٹ

۶۔ چال چلن نیز دینی حالت کے متعلق امیر و پریذیڈنٹ اور قائد خدام الاحمدیہ کی تصدیق۔

۷۔ شعائر اسلامی کے پابند ہوں۔ ۸۔ دینی معلومات رکھتے ہوں۔

۹۔ امیدواران کو تحریری امتحان اور انٹرویو بھی دینا ہوگا۔ امتحان کارکنان درجہ دوم میٹرک کے سٹینڈرڈ کے مطابق اور گریجوایٹ یا اس سے زائد تعلیم کے امیدواران کا کارکنان درجہ اوّل کے مطابق امتحان لیا جائے گا۔

کارکنان درجہ دوم کا گریڈ امتحان کمیشن پاس کرنے کی صورت میں ۲۸۰-۱۲-۳۴۰/۱۴-۵۰۸

کارکنان درجہ اوّل کا گریڈ امتحان کمیشن پاس کرنے کی صورت میں ۳۲۰-۱۴-۳۹۰/۱۸-۶۰۶

ملے گا۔ امداد گندم، امداد موسم سرما اور علاج کی سہولتیں اس کے علاوہ ہوں گی۔

کارکنان درجہ اوّل و دوم کے نصاب کا اعلان بعد میں شائع کیا جائے گا۔

(ناظر دیوان و صدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ)

لجنہ مقامی ربوہ کا سالانہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ کا سالانہ اجتماع ۳۰ ستمبر بروز بدھ صبح ۸ بجے انشاء اللہ تعالیٰ احاطہ لجنہ مرکزیہ میں منعقد ہوگا تمام ممبرات لجنہ ربوہ سے گزارش ہے کہ وقت معینہ پر پہنچ کر اجتماع کا پروگرام سنیں۔ پہلا اجلاس صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک اور دوسرا اجلاس ۲½ بجے سے شام ۷ بجے تک ہوگا

(صدر لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ)

مشہور کاجل

نظر اور آنکھوں کی خوب صورتی

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴